شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

24اپریل2026ء

پریس ریلیز

سرکاری سرپرستی میں ناجائز صہیونی آبادکاروں کا مسجدِ اقصیٰ پر حملہ بدترین دہشت گردی ہے۔

مسلم ممالک کا مسجدِ اقصیٰ میں صہیونیوں کے اسرائیلی جھنڈا گاڑنے کی محض مذمت کر دینا ناکافی ہے۔

اسرائیلی وزیر دفاع کا بیان کہ اُسے دوبارہ جنگ کے لیے گرین سگنل کا انتظار ہے انتہائی معنی خیز ہے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): سرکاری سرپرستی میں ناجائز صہیونی آبادکاروں کا مسجدِ اقصیٰ پر حملہ بدترین دہشت گردی ہے۔ مسلم ممالک کا مسجدِ اقصیٰ میں صہیونیوں کے اسرائیلی جھنڈا گاڑنے کی محض مذمت کر دینا ناکافی ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع کا بیان کہ اُسے دوبارہ جنگ کے لیے گرین سگنل کا انتظار ہے انتہائی معنی خیز ہے۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ امریکی صدر ٹرمپ نے مذاکرات کا شوشہ چھوڑ کر ساری دنیا کو ٹرک کی بتی کے پیچھے لگا رکھا ہے جب کہ ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل نہ صرف غزہ اور مغربی کنارے میں فلسطینی مسلمانوں کی نسل کُشی جاری رکھے ہوئے ہے بلکہ لبنان میں بھی مسلسل بمباری کر رہی ہے۔ پھر یہ کہ صہیونی آبادکاروں کا اسرائیل کے خزانے اور قومی سلامتی کے وزراء کی سرکردگی میں مسجدِ اقصیٰ پر دھاوا بولنا اور وہاں اسرائیلی جھنڈا نصب کرنا درحقیقت مسجدِ اقصیٰ، یروشلم اور مقبوضہ فلسطین کی تاریخی اور قانونی حیثیت کو تبدیل کرنے کی مذموم کوششوں کی کڑی ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ اگرچہ پاکستان سمیت 7 مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ نے ایک مشترکہ بیان میں اِس اشتعال انگیز واقعہ کی مذمت کی ہے لیکن جب تک اسرائیل کی ایسی حرکتوں پر عملی اقدام نہیں اُٹھائے جاتے اُس وقت تک محض زبانی جمع خرچ سے کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ اُنہوں نے سوال اُٹھایا کہ احتجاج کرنے والے مسلم ممالک نام نہاد 'بورڈ آف پیس' سے علیحدگی کا اعلان کیوں نہیں کرتے اور وہ مسلم ممالک جو ابراہم اکارڈز کا حصّہ ہیں اسرائیل سے ہر طرح کے تعلقات منقطع کیوں نہیں کرتے؟ دوسری طرف امریکہ خود ایران سے مذاکرات یا خطے میں مستقل جنگ بندی اور امن کے قیام میں سنجیدہ دکھائی نہیں دیتا۔ حقیقت یہ ہے کہ ٹرمپ اور اُس کے مذاکراتی وفد نے مستقل جنگ بندی کے لیے ایران سے جو مطالبات کیے ہیں اُن کا صاف مطلب یہ بنتا ہے کہ ایران امریکہ اور اسرائیل کے سامنے ہتھیار ڈال دے اور صہیونیت کی فتح کو تسلیم کر لے۔ اُنہوں نے کہا کہ جنگ کے خاتمہ اور امن کے قیام کے لیے پاکستان کی محنت قابلِ قدر ہے لیکن اِس بات کو یقینی بنایا جائے کہ مظلوم کی مدد ہو اور ظالم کا ہاتھ روکا جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ اسرائیل ہر صورت میں اپنے گریٹر اسرائیل کے قیام کے دجالی منصوبہ کو آگے بڑھانے پر تُلا ہوا ہے۔ لٰہذا مسلم ممالک کو بھی حالات کا صحیح ادراک کرتے ہوئے آپس میں متحد ہونا ہوگا تاکہ طاغوتی قوتوں کے حملوں کا پُرزور جواب دیا جا سکے۔

جاری کردہ
رضاءالحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: April 24th, 2026

The attack by illegal Zionist settlers on Masjid al-Aqsa under state patronage is the worst form of terrorism.

Merely condemning the Zionists' act of hoisting the Israeli flag in Masjid al-Aqsa by Muslim countries is insufficient.

The statement of the Israeli Defense Minister that he is waiting for a green signal for war again is extremely meaningful.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that U.S. President Trump has raised the slogan of negotiations and kept the entire world chasing a mirage, while the illegal Zionist state of Israel is not only continuing the genocide of Palestinian Muslims in Gaza and the West Bank but is also carrying out continuous bombardment in Lebanon. Moreover, the storming of Masjid al-Aqsa by Zionist settlers under the leadership of Israel's ministers of finance and national security, and the installation of the Israeli flag there, is in fact part of the sinister efforts to alter the historical and legal status of Masjid al-Aqsa, Jerusalem, and occupied Palestine. The Ameer of Tanzeem said that although the foreign ministers of seven Muslim countries, including Pakistan, have condemned this provocative incident in a joint statement, until practical steps are taken against such Israeli actions, mere verbal statements will bring about no change. He questioned why the protesting Muslim countries do not announce their withdrawal from the so-called "Board of Peace," and why those Muslim countries that are part of the Abraham Accords do not sever all kinds of relations with Israel. On the other hand, America itself does not appear serious about negotiations with Iran or about establishing a permanent ceasefire and peace in the region. The reality is that the demands which Trump and his negotiating delegation have placed before Iran for a permanent ceasefire clearly mean that Iran should surrender before America and Israel and accept the victory of Zionism. He said that Pakistan's efforts for ending the war and establishing peace are commendable, but it must be ensured that the oppressed are helped and the hand of the oppressor is restrained. He said that Israel is determined, at all costs, to advance its Dajjali project of establishing Greater Israel. Therefore, Muslim countries must also correctly understand the situation and unite among themselves so that the attacks of Taghut forces can be responded to forcefully.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat